

2023

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصول فقہ جلد نمبر 1 جز الف

جان لو کہ اصول شرع تین ہیں

کتاب، سنت، اجماع امت
اصول فقہ نہ کہنے کی وجہ یہ

ماتن نے اصول فقہ اس لئے نہیں
کہا: کتاب اللہ، سنت رسول اور اجماع جس طرح احکام نظریہ یعنی علم احکام
کے اصول ہیں اسی طرح احکام عملیہ یعنی علم فقہ ہے اصول ہیں یعنی احکام
نظریہ اور احکام عملیہ دونوں کو شامل کرنے کیلئے اصول شرع کہا گیا کیونکہ
فقہ کا لفظ صرف احکام عملیہ کو شامل ہے احکام نظریہ کو نہیں۔

جز ب

اولہ شرعیہ کی وجہ یہ

دیکھیں کہ استدلال وحی سے ہوگا
باغیر وحی سے تو وہ وحی متلو ہوگی یا غیر متلو بصورت اول کتاب
بصورت ثانی سنت اگر غیر وحی سے ہو تو وہ بعض کا قول ہوگا یا
جماع کا بصورت ثانی اجماع اور بصورت اول قیاس جس ثابت ہوا
کہ احکام شرعیہ جاری ہیں

الاصول الرابعہ کو اول ذکر کرنے کی وجہ یہ

اصول ثلاثہ قطعی ہیں

پس اس بات پر تنبیہ کرنا کیلئے اہل راج کو اگلی ذکر کیا ہے

سنت

جواب

القیاس من المستنبط من الكتاب فی مثال :-

جساکہ حرمت

لواطت کو حالت حیض میں حرمت، وطی پر قیاس کرنا اس علت
اذی (کنز) کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے اس قول «ولا تقر بوهن حتی یطهرو»
سے حاصل ہو رہی ہے

القیاس المستنبط من السنة فی مثال :-

جھن اور نور کے تفاصل

کی حرمت کو اشیاء سے کی حرمت پر قیاس کرنا علت قدر اور حرمت کی وجہ
سے اور ان چھ چیزوں میں حرمت نہ، علیہ السلام نے اس قول سے ثابت ہے
الحنط بالحنطه والشعیر بالشعیر والتمیز بالتمیز والمیل بالمیل والذهب
بالذهب والفقد بالفقد

مثلاً مثل یدا ید والفضل مرثوا

القیاس المستنبط من الاجماع فی مثال :-

جیسے عزیزہ کی ماں

کی حرمت کو علت قریبیہ، اور بعضیت کی وجہ سے اپنی اس عمو کو ماںوں
کی ماں کی حرمت پر قیاس کرنا اجماع سے مستفاد ہے۔ اجماع سے مستنبط
قیاس کی مثال ہے

حکسوالفتنبہ 2 تیز الف

جواب

اغراب اور ترجمہ :-

الغراب:

وَأَمَّا الْحُكْمُ فَمَا أَحْكَمُ الْفُرَاقِ بِهِ عَنْ اِحْتِمَالِ الشُّبْهِ وَالتَّحْدِثِ
تَعْدِيلُهُ عَنْ هَذَا يَفْتَرِيقُ مَعْنَى إِلَّا مَتْنًا أَيْ أَحْكَمُ الْفُرَاقِ بِهِ
حَالُ كَوْنِهِ مُتَّخِذًا عَنْ اِحْتِمَالِ الشُّبْهِ وَالتَّحْدِثِ

ترجمہ:

اور بہر حال محکم تو وہ طام ہے کہ جسکی مراد تختہ ہو نسخ اور
تبدیل کے احتمال سے غرض کے ساتھ متعدي کر رہے ہوئے امتناع کے معنی
کو متضمن ہو کر وہم سے یعنی تختہ ہو جسکی مراد درایاں کہ وہ
متن ہو نسخ اور تبدیلی کے احتمال سے

باب ۱

خط کشیدہ عبارت سے شارح کی غرض کیا ہے؟

غرض شارح: ایک سوال عقود کا جواب دینے کے سوال یہ ہے کہ احکام
مہر و زنا، افعال کا حملہ غرض میں آتا تو اس جگہ سے اس غرض کے ساتھ متعدي
کہوں کہ کیا ہے؟ شارح نے اسکا جواب دیا کہ اس جگہ سے غرض کے ساتھ جو
متعدي کیا ہے تو وہ متضمن کے اعتبار سے کیا ہے یعنی احکام چونکہ معنی امتناع
کو متضمن ہے اور امتناع کا حملہ غرض میں آتا ہے اس لیے غرض لایا گیا

تبیح:

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَصَرَّمَ الرِّبَا آيَةُ مَبَارَكَةٍ فِي ظَاهِرِ نَهْيِ
بَيِّعِينَ سَبْرًا وَقَلَمَ كَرِيمًا

آیت کریمہ ظاہر اور نص دونوں کی

مثال یہ ہے دیکھیں کہ آیت مبارکہ میں بیع کے حلال ہونے کا اور سود کے
حرام ہونے کا مضمون نفس مال سے واضح ہے یہاں یہ آیت علت بیع اور
حرمت ربا ظاہر ہوئی۔ چونکہ یہ آیت بیع اور ربا کے درمیان فرق
بھی کرتی ہے لہذا فرق کرنے کے سلسلے میں نص بھی ہو گئی۔ پس ثابت ہوا کہ
یہ آیت ظاہر اور نص دونوں کی مثال ہے اس آیت میں کفار کے عقیدہ کہ بیع سود کی
مثال ہے

جلسہ التہذیب

کتاب الف

عبارت کا ترجمہ اور تشریح :-

امر کہ حکم کی دو قسمیں ہیں: احاد

تو وہ تسلیم کرنا ہیہ میں واجب، کو یعنی اسے جو حکم امر سے ثابت ہو اور وہ

وجوب، یہ جو دو قسم پر ہے۔ وجوب، اداء اور وجوب، قضاء۔ قضا تو

وہ تسلیم کرنا ہیہ میں واجب، کو جو ثابت ہو، ہو امر سے۔

تشریح :-

اس عبارت میں حالتی حکم امر کی اقسام اور انکی تعریفیں کر

رہیں ہیں کہ حکم امر کی دو قسمیں ہیں احاد اور قضا، اداء کا مطلب یہ ہے کہ امر سے

جو حکم ثابت ہو اس سے یعنی سب کو کہنا اور قضا کا مطلب یہ ہے کہ امر کا مطلب

یہ کہ امر سے جو حکم ثابت ہو اس سے مثل واجب سے اداء کرنا

جزا

کیا احاد اور قضا ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہو سکتے ہیں یا نہیں؟ نیز بتائیں

کہ ان دونوں میں عام اداء ہے یا قضا ہے۔

اداء و قضا کا ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہونا:

ان میں ہر ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہو سکتا ہے لیکن یہ استعمال مجازاً

ہوگا حقیقتاً نہیں۔ اداء کی جگہ قضا اور قضا کی جگہ اداء یعنی قضا کی نیت

اداء اور اداء کی نیت سے قضا جائز ہے۔

معموم کا حکم :-

اداء اور قضا میں قضا عام ہے جو دونوں کو شامل ہے

کیونکہ قضا کا مطلب ہے برائی الزم ہونا اور یہ مفہوم دونوں کو شامل ہے

اداء کا مطلب ہے "شریعت رعایت" یہ مفہوم قضا کو شامل نہیں ہے۔

(حج)

اداء کامل اور اداء قاصر کی تعریفیں کریں؟

عامور بد کو

کے تمام حقوق کے ساتھ بعینہ اداء کرنا ہے اور کامل بد جسے نماز کو اپنے وقت پر جماعت کے ساتھ پڑھنا عامور بد کو صفت نقصان کے ساتھ اداء کرنا اور قاصر کہلا تاہم جسے تعویل ارکان کے بغیر نماز پڑھنا

حلیہ النبی

جز الف

ضابطہ کی مثال و وضاحت

اس عبارت میں

ضابطہ سے بیان ہوا کہ راوی اگر فقہ کا عالم ہو اور اس میں اجتہادی صلاحیت کی وجہ حق تقدیم حاصل ہو جیسے خلفاء راشدین اور عبادہ ثلاثہ تو ایسی راوی کی روایت کے مقابل میں قیاس کو ترک کر دیا جائے گا اور ان کی حجت ہوگی خلاف امام مالک کہ وہ ضرور واحد کے مقابل میں قیاس کو ترجیح دیتے ہیں جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے من حمل الجنازۃ فلیتوضا حضرت ابن عباس سے اس روایت کو سن کر فرمایا: کیا وہ قشک لکڑیاں اٹھانے سے ہم پر وضو لازم ہوگا؟ اصناف اس کا جواب دیتے ہیں کہ ضرور احادیث اصل کے اعتبار سے یقینی ہیں لیکن اس میں حوش ہے کہ ان کو وہ طریق اصول میں سے فرمان رسول سمجھیں نہیں رہے ہیں بابت قیاس کی کہ وہ تو اصل سے ہی مشکوک اور ضعیف ہیں لہذا

عقائد میں کٹر سکتا ہے جو یقینی ہے۔

جزب

جواب
خلفاء راشدین

خلفاء راشدین سے مراد حضرت ابوبکر

صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضی اللہ

عنہم اجمعین ہیں

العبادۃ ثلاثہ

سے مراد حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت

عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

جزج

اجماع کی تعریف اور اجماع کے اہل لوگ

ہر زمانہ میں

کسی امر قوی یا فعلی پر اجماع محمدیہ ہے۔ محمد بن صالح کا جمع ہونا

اجماع کہلاتا ہے۔ اجماع کے اہل وہ لوگ ہیں جو مجتہد اور صالح ہوں

فاستق و فاجر نہ ہوں۔

جزد

مصنف کا نام

شیخ احمد بن ابوسعد المعروف بملاحیون

سوال نمبر (3)

(الف)

فارسی میں تلاوت جانتے ہیں یا نہیں
اصاحم اعظم رحمہ اللہ کی طرف ایک وصیہ منسوب ہے
اس وصیہ کا ازالہ بیان کرئیں

(جواب)

اصاحم اعظم کا موقف
اگر کسی شخص نے فارسی زبان میں

(جواب)

جو شخص عربی میں قرآن مجید کی قراءت اپنے
قدرت رکھتا ہے اس کے لئے نماز کے دوران فارسی
یا کسی اور زبان میں آیات و اقوال کا ترجمہ پڑھنا
بہت بُرا ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص عربی زبان پر قدرت
نہ رکھتا ہے اور آیات و اقوال بقدر غرض یاد نہ ہو۔
تو چند کلمات اجزاء القراءۃ ہونے کی وجہ سے ایسے
شخص سے غرضیت و قراءت اسباق سے بدلتی ہے
یہاں اگر ایسا کوئی شخص فارسی یا کسی اور زبان میں
آیات و اقوال کے صرف ترجمہ ہی قراءت کرتا ہے تو اس
کی نماز اور عبادت کی بنا پر کوئی ناگوار چیز نہیں
کے ساتھ ساتھ تفسیر و کلمات بھی پڑھنا ہے تو اس کی
نماز فارسی سے بدلتی ہے